مولانا شیخ محمد عادل ربانی

شہادت اسلام میں سب سے بلند رتبہ ہے

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته. أعوذ بالله من الشيطان الرجيم. بسم الله الرحمن الرحيم. الصلاة والسلام على رسولنا محمد سيد الأولين والآخرين. مدد يا رسول الله، مدد يا ساداتي أصحاب رسول الله، مدد يا مشايخنا، دستور مولانا الشيخ عبد الله الفائز الداغستاني، شيخ محمد ناظم الحقاني، مدد. طريقتنا الصحبة والخير في الجمعية.

بسم الله الرحمن الرحیم

جہاں بھی ہمارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا خاندان (اہلِ بیت) اور آپ ﷺ کے صحابہ جاتے ہیں، وہاں نور آ جاتا ہے۔ اُس جگہ کی برکت بڑھ جاتی ہے۔ اُس جگہ کا نور بڑھ جاتا ہے۔ اللہ ﷻ کا شکر ہے، ہمارے پاک رسول صلی اللہ علیہ وسلم قبرص کے اس جزیرے کو جزيرة الخضراء، سبز جزیرہ، فرماتے ہیں۔ صحابہ کی ایک جماعت اسے فتح کرنے نکلی۔ ہمارے پاک رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ آپ ﷺ نے ایسا اپنے ﷺ خواب میں دیکھا۔ آپ ﷺ حضرت ہالہ سلطان کی باہوں میں آرام فرما رہے تھے۔ ہالہ سلطان نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا، "کیا میں ان لوگوں میں ہوں؟" آپ ﷺ نے فرمایا، "ہاں، آپ ان لوگوں میں ہیں۔" ہمارے پاک رسول صلی اللہ علیہ وسلم دوبارہ سو گئے۔ آپ ﷺ نے وہی (خواب) دوبارہ دیکھا اور مسکراتے ہوئے جاگے۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ صحابہ تختوں پر سوار تھے جزيرة الخضراء کو فتح کرنے کے لیے۔ ہالہ سلطان نے دوبارہ پوچھا، "کیا میں ان میں ہوں؟" ہمارے پاک رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے کچھ نہیں کہا۔ ہالہ سلطان سمجھ گئے کہ وہ ان لوگوں کے ساتھ ہوں گے جو سب سے پہلے جائیں گے۔ ہالہ سلطان ۸۰ سال کی عمر میں، پیدل نہیں، بلکہ جانور کی سواری پر گئے تھیں۔ میرا خیال ہے کہ وہ ایک گھوڑا تھا۔ وہ گھوڑا پھسل گیا، ہالہ سلطان گر گئے اور شہید ہو گئے۔

شہادت ایک بلند مرتبہ ہے۔ یہ وہ رتبہ ہے جو تمام صحابہ چاہتے تھے۔ شہادت کوئی بری چیز نہیں ہے۔ سیدنا حمزہ شہید ہوئے۔ سیدنا حسین شہید ہوئے۔ اہلِ بیت میں سے بہت سے لوگ شہید ہوئے۔ ان کے درجات بڑھتے جا رہے ہیں۔ وہ اپنے آپ میں بلند ہیں۔ اور مزید، انہیں شہادت کا مرتبہ بھی دیا گیا۔ اس لیے، شہیدوں کے لیے، یہاں بھی، جب ان کے بچے شہید ہوتے ہیں، لوگ رونا نہیں چاہتے۔ وہ کہتے ہیں، "ہمارا بیٹا اللہ ﷻ کی رضا کے لیے شہید ہوا ہے۔" لہٰذا، شہادت ایک بلند مرتبہ ہے۔ اسے برا سمجھنا ٹھیک نہیں۔ جو برا ہے؛ جیسے سیدنا خالد افندی نے فرمایا، "میرے جسم پر کوئی ایسی جگہ نہیں جہاں تلوار، چاقو، تیر یا بھالے کا زخم نہ ہو۔ میرے جسم پر ایسی کوئی جگہ نہیں جہاں زخم نہ ہو۔ لیکن میں یہاں چٹائی پر جانور کی طرح مر رہا ہوں۔ میں شہید ہو کر نہیں مر رہا۔" سیدنا خالد بہت اداس تھے۔ اللہ ﷻ ان سے راضی ہو۔

مولانا شيخ محمد عادل رباني

اس لیے، مسلمانوں کے پاس حکمت ہونی چاہیے۔ اپنے شیخ اور مرشد کی بات سنیں، جو وہ کہتے ہیں اور جو حالات ہیں۔ ان کے لیے بہتری یہی ہے کہ وہ ان کی بات مانیں۔ انہیں چاہیے کہ ان کی (مرشد) کی اطاعت کریں اور اس فضیلت کو حاصل کریں۔ یہ وہ فضیلت ہے جو حاصل کرنی چاہیے۔ ہمیں معلوم ہونا چاہیے کہ جو کچھ اللہ عز و جل نے کسی کو دیا ہے، وہ اس کے لیے عظیم بھلائی ہے۔ اللہ ﷻ ان کے درجات بلند فرمائے۔

شہیدوں کے سردار سیدنا حسین علیہ السلام اور ان کے دوستوں نے اپنی شہادت قبول کی اور اسے شربت کی طرح پیا۔ دوسرے لوگ اپنے بستر پر لیٹے ہوئے مر گئے۔ بہت سے لوگ اس رتبے تک نہیں پہنچ سکے۔ اللہ ﷻ ہمیں بھی ان کی فضیلت عطا فرمائے، ان شاء اللہ۔ اللہ ﷻ ان سب کے درجات بلند عطا فرمائے، ان شاء اللہ۔

آج عاشورہ ہے، یہ بہت ہی خوبصورت دن ہے۔ اب، صحبت (درس) کے بعد، ان شاء اللہ، عاشورہ کی چار رکعت نماز ہے۔ ہم سب مل کر اسے پڑھیں گے، ان شاء اللہ۔ اور پھر، جو پڑھ سکے، وہ ۱۰۰۰ مرتبہ سورہ اخلاص پڑھے۔ وہ ان کے نامہ اعمال میں لکھ دیا جائے گا۔ جیسے ہم نے کہا، غسل کریں۔ جو غسل نہیں کر سکتے، یہاں سمندر ہے۔ موسم ویسے بھی گرم ہے۔ سبحان اللہ، آج کل سیدنا حسین کی شہادت کے دنوں جیسا حال ہے۔ بہت گرمی ہے۔ اللہ ﷻ سب کی عبادت، اطاعت اور نیک اعمال قبول فرمائے، ان شاء اللہ۔

اللہ ﷻ اسلام کو فتح عطا کرے ان کی برکت سے۔ اللہ ﷻ کے حکم سے، پوری دنیا اسلام اور امن تک پہنچ جائے گی۔ اسلام کے ساتھ، دنیا کو امن ملے گا۔ اس کے سوا نہیں مل سکتا۔ شیطان کے ساتھ یہ (امن) نہیں مل سکتا۔ نہ امن ہوگا، نہ بھلائی، نہ خوبصورتی۔ اسلام کے ساتھ، ہر جگہ امن ہوگا۔ ساری خوبصورتی اسلام میں ہے۔ اللہ ﷻ سب کو یہ عطا فرمائے۔ مہدی علیہ السلام جلد آئیں۔ جب مہدی علیہ السلام آئیں گے، بہت سے راز ہیں، بہت سے راز ظاہر ہوں گے۔ جب لوگ یہ راز جانیں گے، وہ دیکھیں گے کہ اہلِ سنت اور طریقت کے لوگ کتنے صحیح ہیں۔ سب لوگ اس وقت یہ دیکھیں گے، ان شاء اللہ۔

بے شک، جیسے ہم نے کہا، سب سے پہلے ہالہ سلطان ہیں۔ ان کے معجزات، ان کی فضیلت اور برکت ہمیشہ رہتی ہے۔ ان کا تصرف (روحانی اثر) بھی ہمیشہ رہتا ہے۔ وہ وہاں مردہ نہیں لیٹے۔ جس کی جو بھی ضرورتیں ہوتی ہیں، وہ انہیں فراہم کی جاتی ہیں جو مانگتے ہیں، ان کی ضرورتوں کے مطابق۔ جو نہیں مانگتے، انہیں نہیں ملتا۔ لہٰذا، ان کی مدد ہم پر ہو۔ ان کی برکت ہم پر ہو۔ ان کی حفاظت ہم پر ہو، ان شاء اللہ۔ اللہ ﷻ ان مقدس دنوں کو ہمارے لیے مبارک کرے، ان شاء اللہ۔

مولانا شيخ محمد عادل رباني

ومن الله التوفيق. الفاتحة.

مولانا شیخ محمد عادل ربانی
5 جولائی 2025/ 10 محرم 1447
لیفکے، قبرص